ادارہ

افکار و تاثرات

تعلیمی اداروں میں "تعلیم القرآن"..............لیفٹیننٹ کرنل محمد جاوید یونس

یہ نہایت افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ قرآن آج کل بہت کم گھروں میں پڑھا جاتا ہے۔اور ترجمہ کے ساتھ بالکل نہیں پڑھا جاتا۔ چند بہت شوقین والدین تو قریبی مسجد کے مولوی صاحبان کے پاس بچے بھجوا دیتے ہیں یا کسی مولوی صاحب کے گھر بلا کر قرآن پڑھنا سکھایا جاتا ہے لیکن افسوس! ایسا آج کل بہت کم ہوتا جا رہا ہے۔اور جنہوں نے قرآن پڑھا بھی ہے وہ بھی صرف عربی میں پڑھا ہوتا ہے۔جس زبان کی انہیں بالکل سمجھ نہیں اور انہیں اردو ترجمہ بھی نہیں پڑھایا جاتا یوں وہ تمام عمر بغیر قرآن سمجھے گزار دیتے ہیں۔اس سے بڑی ہماری بدقسمتی تو یہ ہے کہ ہماری 18 کروڑ کی مسلمان قوم کے لاکھوں کروڑوں نے تو عربی میں بھی قرآن نہیں پڑھا ہوتا۔جنہوں نے پڑھا ہوتا ہے ان میں سے 90% نے بغیر ترجمہ پڑھا ہوتا ہے۔اس غفلت اور کمی کی وجہ سے ہمارے ملک میں فحاشی، بدمعاشی، زنا، ناچ گانا، کرپشن، لوٹ مار، بھتہ خوری، ڈاکے، قتل، دہشت گردی وغیرہ اور ہر قسم کے خطرناک نشے بہت تیزی سے پھیل رہے ہیں۔اور ہم اپنے نہایت پاک اللہ تعالیٰ کے آخری دین سے بہت دور چلے گئے ہیں۔اور یوں ہم اللہ کے بہت بڑے عذاب، تباہی اور قیامت کی طرف بہت تیزی سے جا رہے ہیں۔قوم کی بڑی اکثریت نے قرآن اور نماز پڑھنا چھوڑ دیا ہے۔اور کافروں کی زندگی کو اپنے لئے ماڈل بنا دیا ہے۔اب ہم وہ سب گندے اور غلط کام کر رہے ہیں جن کے ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے لیے اپنے آخری نبی محمد ﷺ بھیجے اور آخری دین اسلام بھیجا اور آخری کتاب قرآن بھیجی۔لیکن افسوس !نہایت افسوس! ہم اپنے دین سے بہت تیزی سے دور ہوتے جا رہے ہیں اور جہنم کی طرف جا رہے ہیں۔

۲۔ ایک مشہور برطانوی انگریز فلاسفر برٹرنڈ رسل (BertrandRussel) نے اپنی مشہور کتاب "Educaion" یعنی تعلیم میں لکھا ہے کہ ایک انسان کا بنیادی کریکٹر (Character) اور شخصیت (Personality) اس کی عمر کے پہلے چودہ سالوں میں بنتی ہے۔اس عمر کے بعد اس میں بنیادی تبدیلی یا بہتری بہت مشکل ہوتی ہے۔یوں اچھے خاندانی رشتوں اور دیگر اچھے انسانی تعلقات کی اہمیت کی بنیاد زندگی کے ان پہلے 14 سالوں میں رکھی جاتی ہے۔ان پہلے چودہ سالوں میں والدین کی نگرانی میں صحیح تربیت اور تعلیمی اداروں کا صحیح نصاب تعلیم جس میں تعلیم قرآن کو ترجیح حاصل ہوگی طالب علموں کیلئے نہایت اہم ہوگا۔اسلئے انہیں پہلے 14 سالوں میں ہاسٹلز میں داخل نہ کروایا جائے۔ان کی چودہ سال تک پرورش جہاں تک ہو سکے والدین کی نگرانی میں ہونی چاہیے۔جو اچھی اور بری باتیں اور عادتیں زندگی کے ان پہلے 14 سالوں میں کریکٹر (Character) کا حصہ بن جاتی ہیں وہ باقی زندگی کے لئے پکی ہو جاتی ہیں۔